General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

11

سوال نمبر ۲

تعارف :: عقیدہ آخرت اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک اہم عقیدہ ہے [illegible] مقصد ہے معنی نظر آتی ہے۔ عقیدہ آخرت کے بنا انسان کا [illegible] عقیدہ آخرت اس دن پر ایمان ہے [illegible] جس دن اس دنیا کو فنا کر [illegible] ایک میزان لگایا جائے گا [illegible] کو ایک [illegible] والوں کو انعام اور [illegible] جائے گی۔ عقیدہ آخرت اس [illegible] اس دنیاوی [illegible] دیتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر انسان کو کامیاب دیکھنا چاہتا ہے [illegible] کے رحمان، رحیم، جلالی ہونے [illegible] ہے۔

معنی و مفہوم :: لفظ آخرت ضد ہے لفظ پہلی کی - مطلب بعد میں آنے والا - قرآن میں دنیاوی زندگی کو " الحیات الدنیا " کہا گیا ہے مطلب دنیاوی زندگی - اور آخرت کو " العقبیٰ " کہا گیا ہے یعنی بعد میں آنے والی زندگی - اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر یہ واضح کر دیا کہ اصل زندگی جو ہمیشہ رہنے والی ہے وہ آخرت کی ہے ۔

Scanned with CamScanner

آخرت قرآن و حدیث کی رو سے :

اللہ تعالیٰ نے آخرت کا ذکر قرآن اور اپنے رسول کے ذریعے ہم پر واضح کر دیا ہے۔

1. "سو کیا تمہیں یہ خیال ہے کہ تمہیں نکما پیدا کیا گیا ہے اور تم ہمارے پاس لوٹ کر نہیں آؤ گے (القرآن)"

2. "تم میں سے ہر کوئی راعی ہے جس اسکی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا (حدیث نبوی)"

3. "اور قرآن یہ خبر دیتا ہے کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے دردناک عذاب ہے (القرآن)"

عقیدہ آخرت کی اہمیت :

عقیدہ آخرت پر ایمان نہ لانا اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات سے انکار کرتا ہے جیسے کہ رحمان، رحیم، عدل و انصاف کرنے والا معاف کرنے والا۔ لہذا عقیدہ آخرت کا انسان کے ایمان کے لیے ہونا بے حد ضروری ہے۔ اس کے بنا انسان کا زندگی کا مقصد دھندلا پڑ جاتا ہے۔ کہ اسکا مقصد زندگی کیا ہے۔ اس کے بعد اسکے ساتھ کیا ہوگا۔ اس سے انسان ایک با مقصد و با معنی زندگی گزارتا ہے۔

Scanned with CamScanner

عقیدہ آخرت کے انفرادی زندگی پر اثرات

① مقصدِ زندگی عطا کرتا ہے:

عقیدہ آخرت انسان کو مقصدِ زندگی سے ملاتا ہے۔ کہ اسکی زندگی کا اصل مقصد کیا ہے؟ جب انسان کو اپنی آخرت پر پختہ یقین ہوگا تو وہ اسکی اچھے سے تیاری کرے گا۔ اپنے اعمال کو اس امتحان کے مطابق درست کرے گا جو اسے دینے ہیں۔ اور انسان ایک با مقصد زندگی بسر کرے گا۔

"اور ہم نے جن و انس کو اپنی عبادت کے لیئے پیدا کیا ہے (القرآن)"

② عاجزی و انکساری پیدا ہوتی ہے:

جب انسان کو یقین ہوگا کہ بھیں آخرت میں اسی رب کی طرف لوٹنا ہے۔ جہاں سب برابر ہونگے اور اپنے کیئے کا پھل پائیں گے۔ تو انسان کی زندگی سے یہ تفرقات ختم ہو جائیں گے اور ان میں عاجزی و انکساری پیدا ہو گی۔ ہر انسان اس امتحانی زندگی سے اچھے اعمال اکٹھے کرنے کی کوشش کرے گا۔

"اس روز جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھلے گا اور جس نے بدی کی ہو گی وہ اسکو (القرآن)"

Scanned with CamScanner

③ نیکی سے رغبت برائی سے اجتناب :-

جب انسانوں کو عقیدہ آخرت ایمان پختہ ہو جائے گا تو ہر کوئی اپنی آخرت سنوارنے میں لگ جائے گا۔ اس طرح معاشرے سے برائیاں ختم ہو جائیں گی اور نیکیاں عروج پائیں گی۔ عقیدہ آخرت انسان کا اپنے خدا کے سامنے جوابدہی کا عقیدہ ہے جہاں کوئی عمل پوشیدہ نہ رہے گا۔

④ صبر و تحمل کا فروغ :-

عقیدہ آخرت سے انسان میں صبر و تحمل آتا ہے اسے زندگی کی کسی بھی دکھ تکلیف یا پریشانی سے مسئلہ نہیں رہتا۔ اسکوں پر اعمال کا حساب صرف آخرت میں اپنے رب سے چاہئے ہوتا ہے۔ اس طرح انسان اپنے تمام معاملات میں صبر کا مظاہرہ کرتا ہے۔

"اور جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو
کہتے ہیں کہ ہم رب کی طرف سے آئے ہیں اور
بلاشبہ اسی کی جانب لوٹنا ہے (القرآن)"

عقیدہ آخرت کے اجتماعی زندگی پر اثرات

① جذبہ فلاحِ انسانیت :-

برائیوں سے اجتناب، نیکیوں

کا فروغ: انسان میں انسانیت کی خدمت کا جذبہ اجاگر کرتا ہے۔ اسلام ایسا مذہب ہے جہاں بروز قیامت آپ سے آپکے پڑوسی، رشتہ دار، معاشرے کے بارے میں سوال لیے جائینگے۔ سو جب معاشرے میں عقیدہ آخرت سے دلجوئی پیدا ہوگی تو بیشک وہ معاشرہ صحیح معنوں میں اسلامی معاشرہ بن جاتا ہے۔

اقدار؟

② اعلیٰ اقتدار کا فروغ:

عقیدہ آخرت انسان کو خبردار کرتا ہے کہ اسے اپنے برے اعمال کی سزا دی جائے گی اور اچھے اعمال پر انعام۔ اس عقیدے سے ہر انسان برائیوں سے بچتا ہے اور اقتدار اعلیٰ کے حصول کے لیئے لگ جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے پورا معاشرہ حصولِ اقتدار کے لیئے کام کرتا ہے۔

③ انفاق فی سبیل اللہ:

عقیدہ آخرت ناداروں، مفلسوں اور مستحق لوگوں کی مدد کا درس دیتا ہے اس سے معاشرے کے سفید پوش طبقے کو سہارا ملتا ہے جو اپنی عزت کی خاطر کسی کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلاتا۔ اس عقیدے سے معاشرے میں اتفاق پیدا ہوتا ہے اور ہر شخص بھائی چارے سے رہتا ہے۔

(4)

اصلاح نفس و معاشرہ :-

عقیدہ آخرت کا ایک اہم جزء ہے کہ انسان اپنے ساتھ معاشرے کی بھی اصلاح کا ذریعہ بنتا ہے۔ انسان جب اپنی اصلاح نفس کرتا ہے تو اس سے اصلاح معاشرہ شروع ہو جاتی ہے۔

خلاصۂ بحث :

اللہ تعالیٰ کی ذات رحمان اور رحیم ہے۔ جہاں پر ہر انسان کو زمین پر اپنے لوگوں کے درمیان انصاف کرنے کا درس دیتا ہے وہیں ان انسانوں کو بروز قیامت اپنے میزان میں تولنے کا وعدہ کیا ہے۔ یہ دنیا عمل کی جگہ ہے اور آخرت اسکی جزاء اور بدلے کی۔ انسان ساری زندگی اپنے اعمال کو صرف اس ڈر سے سدھارے گا کہ بروز قیامت اسے وہاں شرمندگی نہ اٹھانی پڑے۔ بیشک اللہ نے ایک بہترین نظام قائم کیا ہے انسانوں کو انکی زندگی کا مقصد یاد رکھنے کے لیئے۔ عقیدہ آخرت انسانی زندگی میں پھل لاتا ہے اور اس بات کا ضمانت ہے کہ اسکے کیئے ہر عمل کی نتائج اسے وہاں ملیں گے۔ ضرور ملیں گے۔

"اور جس دن تمہارے ہاتھ پاؤں اور جسم کا ہر حصہ بولے گا اور گواہی دے گا تمہارے اعمالوں کی (القرآن)"

Scanned with CamScanner